Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S.Sinha College
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper.07
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT KHALID BIN WALEED
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

22.08.2020

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

حضرت خالدؓ بن ولید

M.A. II Sem, Paper-07

حضرت خالدؓ بن ولید اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان کی بہادری بے مثال ہے۔ وہ ایک مدبر اور باہمت نوجوان تھے۔ وہ اسلامی فوج کے سپہ سالار تھے۔ جنگ احد کے موقع پر خالد بن ولید کفارانِ مکہ کے سپہ سالار تھے اور جب اس موقع پر قریش کے قدم اکھڑ گئے تھے اور وہ بھاگنے لگے تھے تو ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے ان کی حمیت کو بیدار کیا تھا اور اس وقت خالد بن ولید نے احد کے جنوبی حصے سے سواروں کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ کیا تھا۔ یہ وہی خالد بن ولید ہیں جن کے متعلق مؤرخوں نے لکھا ہے کہ وہ جس راستے سے چلتے ہوا کا رخ موڑ دیتے تھے آندھیوں کو زیر کر دیتے اور طوفانوں پر قابو پا لیتے۔ پیغمبر اسلامؐ صلح حدیبیہ کے موقع پر جب حج کے ارکان سے فارغ ہو گئے تو سوچا کہ عرب کے کسی مشہور قبیلہ کی عورت سے نکاح کریں۔ لہٰذا آپ نے میمونہؓ بنت الحارث سے نکاح کر لیا۔ حضرت محمدؐ کا حضرت میمونہؓ سے نکاح کرنا ایک سیاسی قدم تھا کیونکہ حضرت میمونہؓ کی ۸ بہنیں تھیں جن کی شادیاں مکہ کے لوگوں سے ہوئی تھیں اور اس طرح ۸ خاندان کے لوگوں سے آپؐ کی رشتہ داریاں قائم ہو گئیں۔ اس کے علاوہ حضرت میمونہؓ سے نکاح کرتے وقت حضرت محمدؐ کا اصل مقصد یہ تھا کہ حضرت خالدؓ بن ولید کو اپنا رشتہ دار بنا لیں۔ خالدؓ بن ولید حضرت میمونہؓ کے بھتیجے تھے اور انہوں نے خالدؓ بن ولید کو اپنے بیٹے کی طرح پالا تھا۔ جب مسلمان حج کرنے مکہ میں داخل ہوئے اس وقت قریش ڈر کر پہاڑوں میں چھپ گئے اور انہیں شہر میں داخل ہونے کی ہمت نہ ہوتی تھی اور مسلمانوں کا اتفاق

[illegible]

حضرت بلالؓ کی آذان اور نماز کی صفیں انہیں متاثر کرتی تھیں
چنانچہ جب حضرت خالد بن ولید اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے
پہاڑ پر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ جو شخص ایسا مذہب لایا ہے اور
جس کے ایسے تابع دار ہیں وہ دھوکا باز اور فریبی نہیں ہو سکتا۔ اگر
یہ شخص دھوکا باز ہوتا تو لوگ اس قدر خلوص کے ساتھ اس پر ایمان
نہیں لاتے۔ چنانچہ جب حضرت محمدؐ نے مدینہ کا راستہ اختیار کیا ویسے
ہی حضرت خالد بن ولیدؓ مکہ سے نکل کر مسلمانوں کی خدمت میں حاضر
ہوئے اور دین اسلام قبول کر لیا۔ اس کے بعد وہ اسلامی سرداروں میں
داخل ہو گئے اور سرکار دو عالمؐ کی طرف سے انہیں سیف اللہ کا لقب ملا۔
حضرت علیؓ کے بعد جنہیں پیغمبر اسلامؐ نے سیف اللہ کا لقب عطا کیا
وہ حضرت خالدؓ بن ولید تھے

بہر حال حضرت خالدؓ بن ولید بڑے ہی بہادر، جنگجو
اور مدبر انسان تھے۔ ان کے اندر قوت الٰہی کا جزو تھا جس نے انہیں
میدان جنگ میں کامیاب رکھا۔ میدان جنگ میں جو بڑے گزرے
صف کی صف صاف کر دیتے۔ حضرت خالدؓ بن ولید اسلام کے قابل
فخر سرداروں میں سے ایک ہیں۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M.A. II Sem, Paper. 07

Title / Heading of E-content: HAZRAT KHALID BIN WALEED

WhatsApp No. 9431632576